احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 30 جنوری 2009ء

روزنامہ
FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 30 جنوری 2009ء 3 صفر 1430 ہجری 30 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 24

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چونکہ شجرۂ فطرت انسانی اصل میں توسط اور اعتدال پر واقعہ ہے اور ہر ایک افراط و تفریط سے جو قویٰ حیوانیہ میں پایا جاتا ہے منزہ ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے۔ لقد خلقنا الانسان.........(الجزو نمبر:30) اس لئے خلق کے لفظ سے جو کسی مذمت کی قید کے بغیر بولا جائے ہمیشہ اخلاق فاضلہ مراد ہوتے ہیں اور وہ اخلاق فاضلہ جو حقیقت انسانیہ ہے۔ تمام وہ خواص اندرونی ہیں جو نفس ناطقہ انسان میں پائے جاتے ہیں (جیسے عقلؔ ذکا۔ سرعتؔ فہم۔ صفائیؔ ذہن۔ حسنؔ تحفظ۔ حسنؔ تذکر۔ عفتؔ۔ حیاؔ۔ صبرؔ۔ قناعتؔ۔ زہدؔ۔ تورعؔ۔ جوانمردیؔ۔ استقلالؔ۔ عدلؔ۔ امانتؔ۔ صدقؔ لہجہ۔ سخاوتؔ فی محلّہ۔ ایثار فی محلّہ۔ کرم فی محلّہ۔ مروّت فی محلّہ۔ شجاعتؔ فی محلّہ۔ علوہمت فی محلّہ۔ حلم فی محلّہ۔ تحمل فی محلّہ۔ حمیّت فی محلّہ۔ تواضعؔ فی محلّہ۔ ادبؔ فی محلّہ۔ شفقت فی محلّہ۔ رافتؔ فی محلّہ۔ رحمتؔ فی محلّہ۔ خوفؔ الٰہی۔ محبتؔ الٰہیہ۔ انسؔ باللہ۔ انقطاعؔ الی اللہ وغیرہ وغیرہ۔) اور تیل ایسا صاف اور لطیف کہ بن آگ ہی روشن ہونے پر آمادہ (یعنے عقل اور جمیع اخلاق فاضلہ اس نبی معصوم کے ایسے کمال موزونیت و لطافت و نورانیت پر واقعہ کہ الہامؔ سے پہلے ہی خود بخود روشن ہونے پر مستعد تھے) نور علیٰ نور۔ نور فائض ہوا نور پر (یعنے جب کہ وجود مبارک حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم میں کئی نور جمع تھے۔ سو ان نوروں پر ایک اور نور آسمانی جو وحی الٰہی ہے۔ وارد ہو گیا۔ اور اس نور کے وارد ہونے سے وجود باجود خاتم الانبیاء کا مجمع الانوار بن گیا۔ پس اس میں یہ اشارہ فرمایا کہ نورِ وحی کے نازل ہونے کا یہی فلسفہ ہے کہ وہ نور پر ہی وارد ہوتا ہے۔ تاریکی پر وارد نہیں ہوتا۔ کیونکہ فیضان کے لئے مناسب شرط ہے اور تاریکی کو نور سے کچھ مناسبت نہیں۔ بلکہ نور کو نور سے مناسبت ہے اور حکیم مطلق بغیر رعایت مناسبت کوئی کام نہیں کرتا۔ ایسا ہی فیضانِ نور میں بھی اس کا یہی قانون ہے کہ جس کے پاس کچھ نور ہے۔ اسی کو اور نور بھی دیا جاتا ہے اور جس کے پاس کچھ نہیں اس کو کچھ نہیں دیا جاتا۔ جو شخص آنکھوں کا نور رکھتا ہے وہی آفتاب کا نور پاتا ہے......انبیاء منجملہ سلسلہ متفاوتہ فطرت انسانی کے وہ افراد عالیہ ہیں جن کو اس کثرت اور کمال سے نور باطنی عطا ہوا ہے کہ گویا وہ نور مجسم ہو گئے ہیں۔ اسی جہت سے قرآن شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نور اور سراج منیر رکھا ہے۔

(براہین احمدیہ چہار حصص، روحانی خزائن جلد1 ص 194)

آسمان نبوت کے سورج

ایک ہندو بشن داس رسول اللہ ﷺ کی تعریف یوں بیان کرتے ہیں۔ حضرت ﷺ ولیوں کے ولی، پیروں کے پیر۔ آسمان نبوت کے سورج، ہادیان مذاہب کے سرتاج اور رہنمایان دین کے رہبر تھے......دینی بزرگی اور دنیوی عظمت ان کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑی ہیں۔ اگر کسی کے نام پر کروڑہا انسان سر کٹوانا سعادت دارین خیال کرتے ہیں تو وہ حضرت محمد صاحب ﷺ ہیں۔ اگر دن میں پانچ دفعہ نہایت ارادت اور صدق کے ساتھ کسی کے نام کا ورد ہوتا ہے تو وہ بھی رسول مقبول ﷺ ہیں۔ اگر کرہ ارض کی لکھوکھہا مسجدوں کے مؤذنوں سے کسی کے نام کی اذان دی جاتی ہے تو وہ یہی خاتم المرسلین ﷺ ہیں۔

(اخبار زمیندار۔بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 27)

فروغ علم ہماری قومی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ عید الفطر فرمودہ 13 / اکتوبر 2007ء میں فرمایا کہ:۔ اگر طلباء اور ان کے والدین بچوں کے امتحان میں پاس ہونے پر کچھ شکرانے کے طور پر اس مد (طلباء کی امداد) میں دیں تو کئی غریب ضرورت مندوں کا بھلا ہو سکتا ہے...... یہ احساس بچوں کے اندر پیدا کرنا چاہئے کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری کریں۔

(خلفاء احمدیت کی تحریکات صفحہ 517)

احمدی طلباء کی امداد کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں شعبہ ''امداد طلبہ'' قائم ہے اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء کی ٹیوشن فیس' یونیفارم' درسی کتب' کاپیاں کمپیوٹر فیس اور مقابلہ جات کی اشاعت میں حسب گنجائش مالی معاونت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات کی شرح اس طرح سے ہے۔

حکومتی ادارہ جات

پرائمری رسیکنڈری:۔ 15 صد تا 2 ہزار روپے

کالج لیول:۔ تین ہزار تا 7 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔

30 ہزار تا 50 ہزار روپے

پرائیویٹ ادارہ جات

پرائمری رسیکنڈری: 6 ہزار تا 8 ہزار روپے

کالج لیول: 12 ہزار تا 20 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔

1 لاکھ تا 3 لاکھ روپے

شعبہ امداد طلبہ کی مساعی

1۔ گزشتہ پانچ سالوں میں 3 ہزار 134 ذہین طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کی توفیق ملی۔ 2۔ داخلہ جات کی تعداد جو یکمشت ادا کی جاتی رہی ہیں وہ 656 سالانہ ہے۔ 3۔ یونیفارم' کتب اور بیگ وغیرہ جو لے کر دیئے گئے' ان کی تعداد 825 سالانہ ہے۔

آپ اس کار خیر میں حصہ لینے کیلئے اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوا سکتے ہیں۔

فون: 047-6212473

Cell:0332-7079462,0321-7707403

Email:ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 518)

ایک صدی پیشتر لاہور میں دعوت وارشاد کی تاریخی محفل

حضرت بھائی عبدالرحمٰن قادیانی نے حضرت مسیح موعود کے آخری سفر لاہور کے حقیقت افروز حالات سپرد قلم فرمائے جو اخبار ''الحکم'' قادیان کے بعد اب سیرت المہدی کے آخری صفحات میں درج کئے گئے ہیں۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

شاہزادہ محمد ابراہیم صاحب جو کابل کے شاہی خاندان کے ممبر اور رؤساء عظام میں سے تھے ان کو حضرت سے عقیدت و نیازمندی اور محبت تھی، حضرت کی ملاقات کو تشریف لائے۔ 2 مئی کا دن تھا حضرت نے اس صحبت میں ایک معرکۃ الآرا تقریر فرمائی اور کھول کر............. فرمائی۔ اتنا اثر اور اتنا جذب تھا کہ حاضرین ہمہ تن گوش بن کر بے حس وحرکت بیٹھے سنتے اور زار وقطار روتے رہے۔ اسی تقریر کے نتیجہ میں شاہزادہ صاحب نے ہمارے ارباب حل وعقد کو تحریک کی کہ حضور کی ایک تقریر خاص اہتمام وانتظام سے کرائی جائے جس میں لاہور اور مضافات کے اکابرو شرفاء کو شمولیت کی دعوت دی جاوے۔

احباب کئی دن کی سوچ بچار اور مشورہ کے بعد اس فیصلہ پر پہنچے کہ ان لوگوں کو ان کی شان کے مناسب حال ایک دعوت میں جمع کیا جائے کیونکہ اس کے بغیر ان کا جمع ہونا بھی محال تھا۔ چنانچہ ایک فہرست مرتب کر کے دعوت نامے بھیجے گئے اور دعوت کے انتظامات مکمل ہو چکے تھے کہ اچانک سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود پر مقررہ دن سے ایک روز پہلے وہی اسہال کی بیماری کا حملہ ہو گیا جس سے حضور بہت کمزور ہو گئے۔

دن چڑھا منتظمین نے دعوت کے انتظامات شروع کئے اور ہوتے ہوتے معزز مہمان اور شرفاء کی سواریاں آنے لگیں۔ مگر حضرت کی طبیعت بدستور نڈھال وکمزور تھی اور ضعف ونقاہت کا یہ حال تھا کہ اس کی موجودگی میں حضور کو تقریر کر سکنے کی قطعاً کوئی امید نہ تھی اور اسی خیال سے حضور نے حضرت مولانا مولوی نورالدین کو حکم بھیجا کہ آپ ہی آنے والے مہمانوں کی روحانی دعوت کا کچھ سامان کریں۔ چنانچہ وقت پر حضرت مولوی صاحب نے تقریر شروع فرما دی مگر تھوڑی ہی دیر بعد وہ ماہ منور اور خورشید انور بنفس نفیس ہم پر طلوع فرما ہوا۔ حضرت مولوی صاحب نے تقریر بند کی اور حضور پُر نور نے کھڑے ہو کر حاضرین کو خطاب فرماتے ہوئے کم وبیش تین گھنٹہ تک ایسی پُر زور، پُر معارف اور علم ومعرفت سے لبریز تقریر فرمائی کہ اپنے تو درکنار، غیر بھی عش عش کر اٹھے اور ایسے ہمہ تن گوش ہو کر سنتے رہے کہ گویا مسحور تھے اور اس روحانی مائدہ کی ایسی لذت ان کو محسوس ہوئی کہ جس نے جسمانی غذا سے بھی ان کو مستغنی کر رکھا تھا۔

جلسہ اعظم مذاہب 1896ء میں بھی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضر وموجود تھا۔ وہ نظارہ جو حضرت کی تحریر کے پڑھے جانے کے وقت آنکھوں نے دیکھا۔ لاریب کم ہی پہلے کبھی دنیا نے دیکھا ہو گا۔ مگر اس جلسہ میں ہماری آنکھوں نے خدا کی جس قدرت اور عظمت وسطوت کا مشاہدہ کیا وہ بلحاظ اپنی کیفیت وکمیت کے جلسہ مہوتسو سے بھی کہیں بڑھی ہوئی تھی۔ اس میں اور اس میں زمین وآسمان کا فرق تھا کیونکہ **یہاں خدا کا برگزیدہ............ خود اپنے خدا کی معیت میں کھڑا بول رہا تھا۔**

جلسہ اعظم مذاہب میں مضامین علمی تھے مگر یہاں ایسے اختلافی کہ سامعین کا ان کو سن لینا بجائے خود ایک معجزہ سے کم نہ تھا۔ حضور کی تقریر میں ایسی روانی تھی کہ نوٹ کرنا مشکل ہو رہا تھا اور بیان میں اتنی قوت و شوکت تھی کہ بھرے مجمع میں کسی کے سانس کی حرکت بھی محسوس نہ ہوتی تھی اور حضور اس جوش سے تقریر فرما رہے تھے کہ زور تقریر کے ساتھ ساتھ حضور پُر نور خود سامعین کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔ میں نے اپنی آنکھوں دیکھا اور اس بات کو اچھی طرح نوٹ کیا کہ حضور میز سے کئی مرتبہ چند قدم آگے بڑھ جاتے رہے تھے۔ حضور میز کو آگے لے کر نہ کھڑے تھے بلکہ میز حضور کی پشت پر تھی۔

حضور کی یہ تقریر ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب کے مکان کے صحن میں زیادہ سے زیادہ حضور کے وصال سے ایک عشرہ پہلے ہوئی تھی۔''

(سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 390 تا 399)

☆......☆......☆

مکرم حکیم محمد جمیل صاحب امیر ضلع

ضلع بدین کے خلافت جوبلی پروگرام

بدین شہر

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ بیت الذکر کو جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا۔ نماز فجر کے بعد مکرم یونس علی آصف صاحب مربی ضلع نے برکات خلافت کے موضوع پر درس دیا۔ اجتماعی دعا کروائی گئی اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔ انفرادی صدقات کے علاوہ اجتماعی قربانی بھی دی گئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کیلئے بیت الذکر میں انتظام کیا گیا تھا۔ 120۔افراد نے شرکت کی۔ لجنہ وناصرات کے لئے تین سنٹرز بنائے گئے۔ ایک نمائش کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

موئن جانڈیو

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد برکات خلافت کے موضوع پر درس دیا گیا۔ اجتماعی دعا ہوئی اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے سننے کے لئے انتظامات کئے گئے تھے۔ سب نے خطاب سنا اور دعا میں شرکت کی۔

کھوسکی

مورخہ 27 مئی کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مکرم خالد احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید نے برکات خلافت کے موضوع پر درس دیا اجتماعی دعا کروائی گئی اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔ انفرادی صدقات کے علاوہ 2 بکروں کی قربانی دی گئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سننے کے لئے سینٹرز بنائے گئے۔ 104/افراد نے خطاب سنا اور دعا میں شرکت کی۔ تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

گولارچی

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مکرم شاہنواز صاحب معلم وقف جدید نے برکات خلافت کے موضوع پر درس دیا۔ اجتماعی دعا کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ انفرادی صدقات کے علاوہ 3 بکروں کی قربانی دی گئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سننے کے لئے ایم ٹی اے سینٹرز بنائے گئے۔ بیت الذکر کو جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا۔ 311/افراد نے خطاب سنا عہد کیا اور دعا میں شرکت کی۔ تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ نمائش کا بھی انتظام کیا گیا۔

صابن دستی

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مکرم عتیق احمد صاحب قائد ضلع بدین نے برکات خلافت کے موضوع پر درس دیا۔ اجتماعی دعا کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ انفرادی صدقات کے علاوہ اجتماعی قربانی بھی دی گئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سننے کے لئے انتظام تھا۔ 36/افراد نے خطاب سنا، عہد کیا اور دعا میں شرکت کی۔ سب احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

خدا آباد

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مکرم عرفان احمد صاحب معلم وقف جدید نے برکات خلافت کے موضوع پر درس دیا۔ اجتماعی دعا کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ انفرادی صدقات کے علاوہ اجتماعی قربانی بھی دی گئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سننے کے لئے تین سینٹرز بنائے گئے۔ 280/افراد نے خطاب سنا۔ عہد کیا اور دعا میں شرکت کی۔ تمام افراد کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ بیت الذکر کو جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا تھا۔

کوٹ احمدیاں

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مکرم طارق اسلام صاحب معلم وقف جدید نے برخلافت کے موضوع پر درس دیا۔ اجتماعی دعا کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ قربانیاں دی گئیں۔ احمدی گھرانوں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کو سننے کے لئے 4 سینٹرز بنائے گئے۔ 106/افراد نے شرکت کی۔

ٹنڈو غلام علی

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد خاکسار نے برکات خلافت پر درس دیا اجتماعی دعا کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ انفرادی صدقات اور اجتماعی قربانی دی گئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سننے کے لئے انتظام تھا۔ بیت الذکر کو جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ 21/افراد نے پروگرام میں شرکت کی۔ احمدی گھرانوں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔

چک 5 احمد آباد

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد معلم ہاؤس میں ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد برکات خلافت کے موضوع پر درس دیا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سننے کے لئے 3 سینٹرز کا انتظام کیا گیا۔ 45/افراد نے خطاب سنا اور دعا میں شرکت کی۔

ٹنڈو باگو

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مکرم عامر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ٹنڈو باگو نے برکات خلافت کے موضوع پر درس دیا۔ اجتماعی دعا کے بعد مٹھائی تقسیم کیا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سننے کے لئے 3 سینٹرز بنائے گئے۔ 25/افراد نے خطاب سنا اور دعا میں شرکت کی۔ تمام احمدی گھرانوں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم تقی احمد صاحب

حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی کھیلوں میں دلچسپی

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

یعنی یقیناً اللہ نے اس شخص کو تم پر فضیلت دی اور (جس کی وجہ یہ ہے کہ) اسے علم میں بھی بڑھایا ہے نیز وہ جسمانی لحاظ سے بہتر ہے اور اللہ جسے چاہے اپنی بادشاہت عطا کر دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بہت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔ (البقرہ: 248)

ایک موقع پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

یعنی طاقت ور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے

یہ حدیث ہمیں بتلاتی ہے کہ صحت مند انسان ہر وہ کام بہتر انداز میں کرسکتا ہے۔ جو کمزور آدمی کرنے سے گھبراتا ہے۔ مثلاً صحت مند مومن نماز، روزہ اور دیگر عبادات سنوار کر ادا کرسکتا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"انسانی روح اور جسم کا ایسا جوڑ ہے کہ ایک خرابی دوسرے پر اثر ڈالے بغیر نہیں رہ سکتی۔ رسول ﷺ نے اس امر میں بھی ہمارے لیے ایک عمدہ مثال قائم کی ہے اور نیکی اور تقویٰ صحت کی درستی اور ورزش کا خیال رکھنے کے خلاف قرار نہیں دیا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ آپ اکثر شہر سے باغات میں جا بیٹھتے تھے۔ گھوڑے کی سواری کرتے تھے اپنے صحابہؓ کو کھیلوں میں مشغول دیکھ کر بجائے ان سے ناراضگی کا اظہار کرنے کے ان کی ہمت بڑھاتے تھے۔ مرد تو مرد آپ عورتوں کو بھی ورزش کی تلقین فرماتے۔ چنانچہ کئی مرتبہ آپ اپنی بیویوں کے ساتھ مقابلہ پر دوڑتے اور اس طرح عملاً عورتوں اور مردوں کو ورزش کی تحریک فرمائی۔ ہاں آپ ﷺ اس امر کا خیال ضرور رکھتے تھے کہ انسان کھیل ہی کی طرف راغب نہ ہو جائے اور اس امر کی تعلیم دیتے تھے کہ ورزش، مقصد کے حصول کا ایک ذریعہ ہونا چاہئے۔ نہ کہ خود مقصد۔"

(لباس التقویٰ ص 113 تا 114)

حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود بچپن سے ہی خلوت پسند طبیعت رکھتے تھے اور دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر زیادہ کھیلنے کودنے کی عادت نہیں تھی۔ تاہم اعتدال کے ساتھ اور مناسب حد تک آپ ورزش اور تفریح میں حصہ لیتے تھے۔ چنانچہ روایات سے پتا چلتا ہے کہ آپ نے بچپن میں تیرنا سیکھا اور کبھی قادیان کے کچے تالابوں میں تیراکی کیا کرتے تھے۔ اسی طرح آپ نے اوائل عمر میں گھوڑے کی سواری بھی سیکھی تھی۔ اور اس فن میں اچھے ماہر تھے۔ کبھی کبھی غلیل سے شکار بھی کھیلا کرتے تھے۔ مگر آپ کی زیادہ ورزش پیدل چلنا تھی۔ جو آخری عمر تک قائم رہی۔ آپ کئی کئی میل تک سیر کے لئے جایا کرتے تھے اور خوب تیز چلتے تھے۔ صحت کے خیال سے کبھی کبھی موگریوں کی ورزش بھی کیا کرتے تھے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کی روایت ہے کہ میں نے ایک دفعہ آپ کو آخری عمر میں بھی موگریاں پھیرتے ہوئے دیکھا ہے۔ مگر یہ ساری باتیں صرف صحت اور تندرستی کی غرض سے تھیں۔ (سلسلہ احمدیہ ص 10)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے جس کھیل میں دلچسپی لی اس میں اعلیٰ مہارت حاصل کی۔ آپ کو تیراکی میں بہت زیادہ دلچسپی تھی اور آپ چوٹی کے تیراک تھے۔ آپ خود بیان کرتے ہیں:

"میں نے کبھی کوئی کھیل نہیں کھیلا۔ میں نے صرف ایک ہی کھیل کھیلا ہے۔ اور وہ تیرنا ہے۔ مجھ کو تیرنا خوب آتا ہے۔ بعض اوقات میں بڑے بڑے عظیم الشان دریاؤں میں بھی تیرتا تھا۔"

(مرقات الیقین فی حیات نورالدین ص نمبر 203)

پھر فرماتے ہیں:

"میں جوانی کے عالم میں جبکہ جہلم کا دریا جو چڑھا ہوا تھا تیر کر پار چلا جایا کرتا تھا"۔

(مرقات الیقین فی حیات نورالدین ص نمبر 212)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

کھیلوں میں آپ کی دلچسپی کا عمومی تعارف تو یہ ہے کہ کبھی آپ نے کسی ایک کھیل کو اس طرح منفرد نہیں اپنایا کہ وہ مستقلاً آپ کی عادت بن جائے اور آپ کی دیگر دلچسپیوں پر حاوی ہو جائے۔ بدلتے ہوئے موسموں کے مطابق بدلتی کھیلیں آپ کی دلچسپیوں کا مرکز بنتی رہیں۔ قادیان ایک ایسے علاقہ میں واقع ہے جو دامن کوہ کے قریب ہونے کے باعث سرسبز وشاداب ہے اور سردی وگرمی دونوں ہی شدید ہوتے ہیں۔ برسات بھی خوب کھل کر ہوتی ہے۔ اور بسا اوقات ہفتہ ہفتہ دس دس دن تک مسلسل جھڑی لگی رہتی ہے۔ اس علاقے میں پنجاب کی ٹھیٹھ مقامی کھیلیں بڑی مرغوب ہیں مثلاً گلی ڈنڈا، کبڈی، میرو ڈبہ وغیرہ اور باہر سے آئی کھیلیں مثلاً فٹبال، ہاکی، کرکٹ، بیڈمنٹن بھی وہاں شوق سے کھیلی جاتی ہیں بچپن کے ابتدائی دور میں آپ غلیل لے کر بچوں کے جھرمٹ میں شکار کیلئے نکل کھڑے ہوتے بعد ازاں جب ہوائی بندوق میسر آئی تو ہوائی بندوق لے کر دوستوں کو ساتھ لئے ہوئے قادیان کے اردگرد کے دیہات میں شکار کے لئے نکل جاتے۔"

(سوانح فضل عمر جلد نمبر 1 ص نمبر 126، 127)

مرزا احمد بیگ صاحب بیان کرتے ہیں کہ

"خلافت سے پہلے حضور حضرت استاذی المکرّم مولوی شیر علی صاحب کے ساتھ ضیاء الاسلام پریس کے عقب میں بیڈمنٹن کھیلا کرتے تھے ایک دفعہ میں بھی اس کھیل میں شامل ہوا تھا۔"

(سوانح فضل عمر جلد نمبر 1 ص نمبر 134)

"آپ کو کشتی رانی کا بھی شوق تھا اور تیراک بھی اچھے تھے۔ یہ مشقیں زیادہ تر قادیان کے چاروں طرف پھیلے ہوئے ان خندق نما جوہڑوں میں ہوا کرتی تھیں جو ڈھاب کے نام سے معروف تھے۔ اور جن میں پانی تو سال بھر خشک نہ ہوتا تھا۔ لیکن نہانے کے قابل صرف برسات کے دنوں میں ہوا کرتے۔ غرض یہ کہ ان سب کھیلوں میں حصہ لیتے رہے جو قادیان میں رائج تھیں۔"

(سوانح فضل عمر جلد 1 صفحہ 134)

حضرت حکیم دین محمد صاحب بیان فرماتے ہیں:

"ایئر گن کا نشانہ آپ کا بڑا ہی صحیح تھا۔ چنانچہ اس حد تک تھا کہ زنبور جو آم پر بیٹھے ہوتے تھے۔ آپ ایک ایک کو نشانہ بنا کر گرا دیتے تھے۔ اکثر چھوٹی چڑیوں اور فاختہ کا شکار کرتے۔ ہم آپ کے ساتھ ہوتے اور ذبح کرتے جاتے۔ بڑے ہو کر آپ کے پاس بندوقیں تھیں اور سب احباب کو معلوم ہے پھیرو چیچی میں جا کر دریائے بیاس پر مرغابی کا شکار کیا کرتے۔"

(سوانح فضل عمر جلد 1 ص نمبر 129)

آپ کے بچپن کے دوست مرزا احمد بیگ صاحب بیان کرتے ہیں:

"بڑے ہو کر حضور فٹ بال بھی شوق سے کھیلتے تھے اور میرو ڈبہ خاص شوق سے کھیلتے تھے۔ مجھے بھی حضور کے ساتھ میرو ڈبہ اور فٹ بال کھیلنے کا اکثر اتفاق ہوا ہے۔ ویسے حضور ابتداءً جسمانی طور پر کمزور تھے۔ اس کے متعلق روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کی مجلس میں بھی حضور کی صحت کی اس حالت کا ذکر آیا تھا۔ اور غالباً حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے کاڈ لیور آئل Cod -liver oil تجویز کیا تھا۔ حضور کچھ عرصہ پہلوانی یعنی کشتی کا کرتب بھی سیکھتے رہے ہیں۔ یہ کرتب آپ ایک نوجوان جس کا نام محمد حسین تھا لیکن بچے اس کو بابا فضل حسین کر کے پکارتے تھے سے سیکھا کرتے۔

(سوانح فضل عمر جلد نمبر 1 ص 134)

حضرت صاحبزادہ صاحب ان میں سے کسی ایک کھیل کے ایسے شوقین نہیں ہوئے کہ اس میں غیر معمولی مہارت پیدا کرنے کیلئے اسے مستقلاً اپنا لیا ہو۔ طبیعت میں تجسس کا مادہ بہت تھا اور نئی چیز دیکھنے پر اس کا ذاتی تجربہ حاصل کرنے کا شوق مچلنے لگتا۔ چنانچہ ایسے دنوں میں جبکہ موسم اور طبیعت کو فٹ بال سے زیادہ مناسبت ہو، آپ فٹ بال کھیلا کرتے تھے۔ جب کبڈی کا دور دورہ ہوتا، آپ کبڈی کے میدان میں نکل جاتے۔ جب بچوں میں میرو ڈبہ یا گلی ڈنڈا کی رو چلتی تو آپ میرو ڈبہ یا گلی ڈنڈا کی ٹیموں میں دکھائی دینے لگتے۔ جب برسات کی جھڑیاں قادیان کے گرد پھیلے جوہڑوں کو لبالب بھر دیتیں بلکہ پانی ان کے کناروں سے اچھل کر میدانوں تک پھیل جاتا اور قادیان حد نظر تک پھیلے ہوئے پانی کے درمیان ایک جزیرہ دکھائی دینے لگتا تو تیراکی اور کشتی رانی کا شوق ہر شوق پر غالب آ جاتا۔ پھر جب خزاں اور بہار کے معتدل دن رات شکار کا موسم لے کر آتے تو آپ کے دل میں بھی یہ شوق کروٹیں لینے لگتا۔"

(سوانح فضل عمر جلد نمبر 1 ص 127)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

کھیلوں میں آپ کی دلچسپیوں کا دائرہ کار بہت وسیع تھا۔ آپ پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی باقاعدہ حصہ لیتے تھے۔ فٹ بال، والی بال، کبڈی وغیرہ کھیلتے تھے۔ جسمانی نشوونما کے لئے ڈمبل اور کھینچنے کے سپرنگ سے بھی ورزش کیا کرتے تھے۔ تیراکی اور گھوڑ سواری بھی کرتے تھے۔ بچپن میں آپ کو نشانہ بازی کا بہت شوق تھا۔

آپ شکار کیلئے بھی جایا کرتے تھے۔ آپ کی بہن حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بچپن کے زمانے کے واقعات بیان کرتے ہوئے لکھتی ہیں:

"کبھی چھٹی کے دن وہ مجھے ساتھ لے کر بھینی کی طرف یا باؤوں کے باغ کی طرف شکار کرتے اور مجھ سے نشانہ لگواتے تھے۔ کھیلوں میں ہاکی آپ کثرت سے کھیلتے تھے البتہ ہاکی کی نسبت فٹ بال زیادہ اچھا کھیلتے تھے۔ بٹالہ میں رابرٹ ٹورنامنٹ ہوا تو آپ بھی اس میں شامل ہوئے ان دنوں میں کھیل کی یونیفارم نیکر اور سفید قمیص پر sash یا پٹکا سرخ رنگ کا ہوتا تھا جس میں آپ بہت خوبصورت نظر آتے تھے۔"

(حیات ناصر ص نمبر 36)

آپ خود اپنے بارے میں تحریر کرتے ہیں کہ:

"میں اپنے زمانے میں ہاکی بھی کھیلتا رہا ہوں۔ اس طرح بعض اور کھیل بھی جن کا مجھے موقعہ ملا کھیلتا رہا ہوں یعنی فٹ بال بھی، ہاکی بھی، کرکٹ بھی، ٹینس بھی، سکائش ریکٹ بھی، کرکٹ بھی، میرو ڈبہ بھی اور گلی ڈنڈا بھی اور کلائی پکڑنا (جسے پنجابی میں بینی پکڑنا بھی کہتے ہیں) وہ بھی کھیلتا رہا ہوں اب نام لیتے وقت مجھے یاد آیا کہ بعض کھیل میں نے نہیں کھیلے کیونکہ ان کے کھیلنے کا مجھے موقع نہیں ملا لیکن بہت کھیل کھیلے ہیں ...... میں نے سیر بھی کی ہے۔ سیر بھی بہترین ورزش ہے۔ پھر سیر کی ایک شکل بہت اچھی اور صحت مند غذا کے حصول کیلئے شکار کھیلنا ہے چنانچہ میں شکار بھی کھیلتا

رہا ہوں۔ پھر تیرا کی بھی کرتا رہا ہوں۔ قادیان کے پاس نہریں تھیں اور بعد میں تالاب بھی بن گیا تھا لیکن نہریں بھی ہمارے قریب تھیں اس لئے کثرت سے ہم لوگ یعنی قادیان میں بسنے والے اس وقت کے نوجوان نہروں پر جایا کرتے تھے۔"

(حیات ناصر ص نمبر 35)

آنحضرت ﷺ کو گھوڑوں سے بہت پیار تھا چنانچہ بچپن سے ہی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بھی گھڑ سواری میں دلچسپی لیتے تھے ایک دفعہ آپ گرے بھی تھے۔ اس واقعہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کرنل (ریٹائرڈ) مرزا داؤد احمد لکھتے ہیں:

"قادیان کی تعلیم کے اسی زمانے میں ایک بار قندی یابو منگوایا گیا تھا۔ جانور ذرا منہ زور تھا۔ وہ آپ کو لے بھاگا آپ نہ روک سکے اور اس پر سے گر گئے۔ کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے جوڑا مگر ٹھیک سیٹ نہیں ہوا پھر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے دوبارہ ٹھیک کیا۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب کہ نور ہسپتال میں کچھ اچھی قسم کا سامان ہوتا تھا۔ ترکھان بلایا گیا اس نے پٹیاں تیار کیں تو ہاتھ باندھا گیا۔ اس عرصہ کے دوران کوئی تکلیف کا اظہار نہ کیا۔ یہ کلائی ہمیشہ کیلئے کچھ ٹیڑھی ہو گئی تھی۔"

(حیات ناصر جلد اول ص نمبر 36)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بلا مبالغہ ایک بہت اچھے کھلاڑی تھے آپ ہر قسم کی کھیل میں حصہ لیتے تھے۔ آپ خود اپنے بارے میں لکھتے ہیں کہ

"بیکار بیٹھنا میرے بس کا روگ نہ تھا۔ میں دوسرے مشاغل کی طرف متوجہ ہوتا۔ بائیسکل چلاتا، بیڈمنٹن کھیلتا، گھڑ سواری اور تیرا کی کرتا اور نہیں تو لمبی سیر کیلئے پیدل نکل جاتا۔" (ایک مرد خدا ص نمبر 123)

"سکوائش ان کا مرغوب کھیل تھا۔ ان کی سکوائش کی ابتدائی کوچنگ اس وقت کے عالمی چیمپئن ہاشم خان نے کی تھی اور قیام لندن کے دوران تو انہیں اپنے کالج The School of Oriental and African studies کی طرف سے کھیلنے کا موقع ملا۔"

(ایک مرد خدا ص نمبر 123)

"آپ کو شکار سے بھی بہت زیادہ دلچسپی تھی۔ آپ اکثر شکار کیلئے جایا کرتے تھے۔ کھانا پکانا آپ کے محبوب مشاغل میں شامل تھا۔ کبوتر یا کسی اور پرندے اور کبھی کبھار ایک آدھ ہرن یا چوکارے کا شکار بھی کرتے۔ اور جنگل ہی میں اسے آگ پر بھون کر اپنے غیر ملکی مہمان کو کھلا کر خوش ہوتے۔"

(ایک مرد خدا ص نمبر 135)

آپ کبڈی کے بہت شوقین اور بلا مبالغہ کبڈی کے ایک عظیم کھلاڑی تھے۔ آپ کبڈی کے اندرونی داؤ پیچ سے بخوبی واقفیت رکھتے تھے۔ آپ ہی کے نام پر ہر سال طاہر کبڈی ٹورنامنٹ کا انعقاد ہوتا ہے۔ آپ اپنے بارے میں بیان فرماتے ہیں:

"ہم دو ٹیموں میں منقسم تھے اور ایک دوسرے کو پکار کر مقابلہ کا چیلنج دیا کرتے تھے۔ مجھے مخالف کھلاڑی کو پکڑنے کا خوب فن آتا تھا۔ پکڑنے کا یہ طریقہ میں نے ایک مشہور کھلاڑی کو دیکھ کر سیکھا تھا۔ یہ ایک طرح کی اڑتی ہوئی چھلانگ تھی جو قینچی کی طرح لگائی جاتی تھی۔ جس سے مخالف کھلاڑی کی ٹانگیں شکنجے میں آ جاتی تھیں۔ شروع بچپن ہی سے جب میری عمر بہت چھوٹی تھی میں قسما قسم کے لوگوں پر اس داؤ کی مشق کیا کرتا تھا جن میں دوسرے لوگوں کے ساتھ وہ مہمان بھی شامل ہوا کرتے تھے جو اتفاق سے ہمارے گھر تشریف رکھتے ہوں۔ میں مضبوط سے مضبوط آدمی کو بھی گرا لیا کرتا تھا، میری اس حرکت پر والدہ محترمہ بہت خفا ہوتیں۔ مہمانوں پر اپنی مہارت آزمانے پر کئی مرتبہ تو میری پٹائی بھی ہوئی۔"

اس ضمن میں آپ ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ بطور کھلاڑی میری مانگ بڑھ گئی۔ ایک مرتبہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہم کبڈی کھیل رہے تھے، میں نے ایک کھلاڑی پر قینچی لگائی تو اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی میں نے دیکھا کہ اس کی ہڈی گوشت کو پھاڑ کر باہر نکل آئی ہے اور نظر آ رہی ہے۔ تو میں سناٹے میں آ گیا اور وہاں سے بھاگ گیا اور شرم کے مارے کئی دن تک گھر سے نہ نکل سکا۔ میں اپنے کیے ہوئے پر سخت پشیمان تھا اور یہ سوچ کر شرمندہ بھی کہ لوگ مجھ جیسے لڑکے کے متعلق کیا کہتے ہوں گے جو لوگوں کی ٹانگیں توڑتا پھرتا ہے۔

اس واقعے کے کچھ دن بعد میری دادی جان یعنی (حضرت اماں جان) نے فرمایا کہ وہ مجھ سے ملنا چاہتی ہیں۔ مجھے اندیشہ تھا کہ وہ سخت خفا ہوں گی اور ڈانٹیں گی، لہٰذا میں نے پوری کوشش کی کہ ان کے سامنے نہ جاؤں لیکن جب انہوں نے باصرار بلا بھیجا تو میں ڈرتا ڈرتا ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے مجھے بڑے پیار سے سمجھایا کہ بیٹا تم نے کوئی دانستہ جرم تو نہیں کیا اس لئے اس قدر شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ ساتھ یہ مشورہ بھی دیا کہ اگر تم ڈرتے ہو کہ پھر کسی اور کی ٹانگ نہ توڑ دو، تو کبڈی کھیلنا ہی چھوڑ دو"۔

(ایک مرد خدا ص نمبر 65 تا 66)

بچپن میں آپ گھڑ سواری کرتے ہوئے کئی دفعہ گرے اور چوٹیں بھی آئیں۔ تاہم آپ ایک بہت اچھے سوار ثابت ہوئے۔ ایک ریٹائرڈ فوجی نے جو رسالے میں ملازم رہے تھے آپ کو پہلا اور آخری سبق اس سلسلے میں یہ دیا کہ

"اپنے گھٹنوں کو گھوڑے کے جسم سے اس طرح زور سے پیوست کر دو کہ چھوٹا سا سکہ بھی اگر درمیان میں رکھ دیں تو پھسلنے نہ پائے"۔

آپ فرماتے ہیں:

"کام تو یہ مشکل تھا۔ لیکن میرے لئے یہ ایک طرح کی فطرت ثانیہ بن گیا۔ میں گھٹنوں کے بل گھوڑے کی کمر سے چسپاں ہو کر رہ جاتا۔ مجھے یاد نہیں کہ میں نے کب گھڑ سواری شروع کی۔ گھڑ سواری تو ان دنوں روزانہ کا معمول تھا۔ ایک دفعہ میں ایک نہایت عمدہ گھوڑی پر سوار تھا جو ٹریفک اور کثرت آمد و رفت سے قطعاً نامانوس تھی۔ میں سادگی میں اسے سڑک پر لے گیا۔ جونہی ایک بس آئی گھوڑی خوف کے مارے بدک گئی اور دھڑام سے گر گئی۔ خوش قسمتی سے میں بس کے نیچے آنے سے تو بچ گیا لیکن اس حادثے کی یاد کے طور پر ایک نشان آج تک میرے بدن پر موجود ہے"۔

(ایک مرد خدا ص نمبر 42 تا 43)

آپ اپنی بیٹیوں کے ساتھ بھی کھیلا کرتے تھے۔ آپ کو اپنی بچیوں کے ساتھ کھیل کر دلی مسرت ہوتی۔ آپ فرماتے ہیں:

"ہم اکٹھے کھیلتے۔ ایک دوسرے کو بھاگ کر پکڑتے۔ درختوں پر چڑھنے کے مقابلے ہوتے۔ آنکھ مچولی کا کھیل بھی ہوتا۔ میں جب بچیوں سے کھیلتا تو یوں لگتا جیسے میں ان کا ہم عمر ہوں۔ یہ کھیل میرے لئے کیا تھے۔ تفریح کی تفریح اور آرام کا آرام اور دلی مسرتوں کا خوان یغما"۔ (ایک مرد خدا ص نمبر 128)

آپ فرماتے ہیں:

"ہمارا سارا خاندان کھیل کا شوقین تھا۔ ہاکی، فٹ بال، کرکٹ اور ٹینس وہ کھیل تھے جو خصوصیت سے کھیلے جاتے تھے۔ کچھ کھیل ایسے بھی تھے جو برصغیر کے حصے میں جہاں ہم رہ رہے تھے بہت مقبول تھے مثال کے طور پر کبڈی کا کھیل۔ جو کشتی ہی کی ایک شکل ہے۔ اس میں دو ٹیمیں ایک دوسرے کو چھونے کی کوشش کرتی ہیں۔ اور یہ کوشش بھی کہ پکڑی نہ جائیں۔ ایک اور کھیل بھی تھا جسے ایک طرح کا دیہاتی بیس بال کہا جا سکتا ہے"۔

(ایک مرد خدا ص نمبر 43 تا 44)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور کے بارہ میں بھی آپ کے خاندان کے افراد کے بیان کے مطابق پتہ چلتا ہے کہ آپ شکار بہت شوق سے کرتے ہیں پیدل چلنے اور سیر کے شوقین ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد پر خاکسار اپنے مضمون کو ختم کرتا ہے جس میں آپ نے عمومی طور پر صحت کے خیال رکھنے کی طرف توجہ دلائی ہے آپ فرماتے ہیں کہ:

واقفین نو کو روزانہ کوئی نہ کوئی کھیل کھیلنی چاہئے۔ جس کا دورانیہ کم از کم ایک گھنٹہ ہو۔ مزید فرمایا کہ کھیل سے صحت ٹھیک رہے گی لہٰذا کھیل کو اپنا معمول بنائیں۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ چہارم ص 48)

☆ ☆ ☆

مشہور سائنسدان ۔ لی ڈی فورسٹ

(1873 تا 1961ء)

ڈی فورسٹ پیدا ہوا تو 1873ء میں آیووا کے کونسل بلفس نامی مقام پر ہوا تھا لیکن پلا بڑھا ایلاباما کے مقام ٹالا ڈیگا میں۔ جہاں اس کے پادری باپ کو نیگرو کالج کا نظام درست کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ ننھے فورسٹ کو اس جگہ بہت تنہائی محسوس ہوتی تھی۔ جنوبی علاقوں کے سفید فام باشندوں کا رویہ بڑا غیر دوستانہ تھا اور نیگرو لوگوں کو اس امریکی خاندان کا وجود گوارا نہیں تھا۔ نتیجے کے طور پر فورسٹ کے بہت ہی کم دوست تھے۔ لیکن کچھ باتیں اچھی بھی تھیں۔ مثلاً دوستوں کی کمی کی وجہ سے فورسٹ کو مطالعے کے لئے زیادہ وقت مل جاتا تھا۔ اس کا باپ اس کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیتا تھا۔ فورسٹ کا دل سائنس میں لگتا تھا اور اس کی اس مضمون میں صلاحیتیں عیاں تھیں۔ اس کی بنائی ہوئی بیٹریاں اور موٹریں کسی پیشہ ور کی بنی ہوئی معلوم ہوتی تھیں۔ ژیل کے شیفیلڈ سائنٹفک سکول میں فورسٹ کی صلاحیتوں کو اور پنپنے کا موقع ملا اور وہ 1899ء میں ڈاکٹریٹ حاصل کرنے کے لئے وہیں ٹھہر گیا۔

تاربرقی کا پرانا یورپین فیشن جس میں تار اور ہتھوڑے کے علاوہ نقطوں اور چھوٹی لکیروں کا استعمال تھا فورسٹ کو کچھ زیادہ مرعوب نہیں کر سکا۔ اس نے سوچا کہ انسانی آواز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا اس سے کہیں بہتر ہوگا۔ چنانچہ اس نے ریسپونڈر ایجاد کیا۔ یہ ایک آلٹرنیٹنگ کرنٹ جنریٹر تھا اور اس میں ایک ایسا سٹیپ اپ ٹرانسفارمر تھا جو ایک مستحکم اعلیٰ تعداد ارتعاش سپارک مہیا کرتا تھا۔ اس ٹرانسمیٹر سے اس نے امریکن ڈی فورسٹ وائرلیس ٹیلیگراف کمپنی کی بنیاد ڈالی اور تاریخ میں پہلی مرتبہ 1904ء میں روس اور جاپان کی جنگ کے بارے میں لاسلکی نظام کے ذریعے پریس رپورٹیں نشر کیں۔

ڈی فورسٹ نے اوڈین ٹیوب 1906ء میں ایجاد کی تھی جس پر امریکہ کی اربوں ڈالر کی الیکٹرونی صنعت کا دارومدار ہے۔ ایک انگریز سائنسدان فلیمنگ نے ایڈیسن کے برقی فلامنٹ بلب کو ایک خلائی نلی میں تبدیل کر دیا تھا۔ اس نلی کے ذریعے لاسلکی لہروں کا کھوج لگایا جا سکتا تھا لیکن ان لہروں کو پھیلایا نہیں جا سکتا تھا۔ ڈی فورسٹ چاہتا تھا کہ کوئی ایسا طریقہ دریافت کرے جس سے ان لہروں کے پھیلائے جانے کے علاوہ ان کے حجم کو بھی قابو میں رکھا جا سکے۔ اس نے پلاٹینم کی ایک پتلی سی تار بنائی اور اس تار کو "گرڈ" کا نام دیا۔ اس نے اس تار کو لہریے دار شکل میں موثر کرپٹی اور فلامنٹ کے درمیان رکھ دیا۔ پھر اس تمام آلے کو شیشے کے بلب میں بند کر دیا۔

ڈی فورسٹ کی حیرت انگیز نلی کی ہمہ گیری ذرا دیکھنے والی ہے۔ یہ نیت اور مقصد سے قطع نظر دیکھنے، سننے، سونگھنے، بولنے، چکھنے، محسوس کرنے، پیمائش کرنے، یاد رکھنے اور پیشگوئی کرنے کے علاوہ انضباط اور روک تھام اور نگرانی کا کام بھی کر سکتی ہے۔ ماہرین کی رائے میں اس کی واحد کمزوری اس میں ضمیر کا عدم وجود ہے اور اگر اس کمی کی اصلاح کسی موجد کے بس میں ہوتی تو ڈی فورسٹ کو اور کیا چاہئے تھا۔

مکرم امیر صاحب ضلع

ضلع گوجرانوالہ کے خلافت احمدیہ جوبلی پروگرام

خداتعالیٰ کے بے پناہ فضل واحسان سے جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008-1908ء کے تاریخی موقع پر مختلف پروگرامز اور تقریبات کرنے کی توفیق ملی جن میں تمام جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ نے بھرپور حصہ لیا۔

گوجرانوالہ شہر

جلسہ ہائے خلافت

گوجرانوالہ شہر کے جلسہ ہائے خلافت مئی 2008ء کے بابرکت مہینہ میں منعقد کئے گئے۔ 18 مئی کو بیت الحمد گل روڈ پر جلسہ خلافت منعقد کیا گیا۔ مورخہ 25 مئی کو حلقہ امیر پارک میں جلسہ کی توفیق ملی اور 11 مئی کو حلقہ باغبانپورہ میں خلافت کے موضوع پر جلسہ کیا گیا۔ ان پروگرامز میں مربیان کرام کے تعاون سے احباب جماعت کو خلافت کی اہمیت اور خلافت احمدیہ کے اعجاز کے بارے میں بتایا گیا۔ احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد نے ان جلسہ ہائے خلافت میں انتہائی دلچسپی سے حصہ لیا۔

جلسہ یوم خلافت

27 مئی کے حوالے سے یہ طے ہوا کہ سارے شہر کا اکٹھا پروگرام ہو اور اجتماعی شکل میں اپنے محبوب امام کا تاریخی خطاب دیکھ اور سن سکیں۔ اس کے لئے شہر سے باہر ایک ہوٹل بک کروالیا گیا۔

☆ دن کے آغاز پر گوجرانوالہ شہر کے چار بیوت الذکر میں اجتماعی نماز تہجد ادا کی گئی جس میں حاضری غیر معمولی تھی۔ بعد از نماز فجر خلافت کے بارہ میں درس ہوا اور آخر پر دعا کرائی گئی۔ اسی طرح جو گھرانے بیوت الذکر سے دور تھے انہوں نے اپنے گھروں میں انفرادی نماز تہجد ادا کی۔

27 مئی کو ڈیڑھ بجے قافلہ در قافلہ لوگ ہوٹل میں پہنچنا شروع ہو گئے اور آخری قافلہ پونے تین بجے سہ پہر ہوٹل پہنچ گیا۔

کل حاضری 1582 تھی۔

ہوٹل کے تین بڑے ہال بک کرائے گئے تھے۔ فرسٹ فلور پر مرد حضرات کے بیٹھنے کا انتظام تھا جبکہ خواتین کے لئے 2 ہال بک کروائے گئے تھے۔ تمام ہالز میں کرسیوں کا انتظام تھا اور تینوں ہال ایئر کنڈیشنڈ تھے اور MTA کا انتظام بھی موجود تھا۔

پروگرام کے مطابق تین بجے سہ پہر احباب جماعت کو کھانا پیش کیا گیا۔

حضور انور کے خطاب سے قبل تمام احباب بے چینی سے اپنے پیارے امام کا انتظار کرتے رہے۔

جونہی حضور پرنور نے لوائے احمدیت لہرایا اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے، تمام احباب جماعت دعا میں شامل ہوگئے اور پھر پیارے آقا کے خطاب کے دوران جب نعرہ ہائے تکبیر کی صدا بلند ہوئی تو گوجرانوالہ شہر کے احباب جماعت اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور نعروں میں شامل ہو گئے۔ اس طرح پورا ہال نعرہ ہائے تکبیر سے گونجتا رہا اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے ہم لندن میں اپنے پیارے آقا کے ساتھ اس پروگرام میں شامل ہیں۔ جب پیارے آقا نے عہدوفا کے لئے اپنے ساتھ شامل ہونے کا ارشاد فرمایا تو تمام احباب جماعت اپنے امام کی اطاعت میں کھڑے ہو گئے اور اس تاریخی عہد میں شامل ہوئے اور سارا ہال خداتعالیٰ کی حمد سے گونج اٹھا۔

ساڑھے سات بجے شام حضور پُرنور کی اختتامی دعا کے بعد احباب جماعت اپنی اپنی ٹرانسپورٹ پر واپس اپنے گھروں کو بحفاظت پہنچ گئے اور یوں یہ تاریخی دن اپنی تمام لذتوں اور روحانی سرور کے ساتھ ختم ہوا۔

ترگڑی

جماعت احمدیہ ترگڑی میں مورخہ 27 مئی 2008ء کا دن نماز تہجد کے ساتھ خدا کی حمد کے گیت گاتے ہوئے شروع کیا گیا۔ نماز تہجد اجتماعی میں کل حاضری 87/افراد تھی۔ نماز فجر کے بعد درس ہوا اور قرآن پاک سے خلافت کی اہمیت اور برکات کو اجاگر کیا گیا۔ اس کے بعد صدر صاحب جماعت نے دعا کرائی اور پھر بکرا صدقہ کیا گیا۔ بعدازاں 2 بجے سہ پہر بیت الذکر میں احباب پہنچنا شروع ہو گئے۔ اڑھائی بجے نماز ظہر وعصر جمع کر کے ادا کی گئیں اور پھر تمام احباب نے ایم ٹی اے پروگرام دیکھا۔ پیارے آقا کی بابرکت تقریب سب دوستوں اور لجنہ نے انتہائی انہماک اور خاموشی سے سنی اور پروگرام کے درمیان مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ پیارے آقا کے ساتھ سب احباب جماعت نے عہدوفا دہرایا۔ اس پروگرام کے بعد کھانے کا انتظام کیا گیا۔ اس پروگرام میں بفضل اللہ تعالیٰ چھ سو احباب شریک ہوئے۔

تلونڈی کھجوروالی

جماعت احمدیہ تلونڈی کھجور والی میں خلافت کی پُرجوش تیاری ماہ مئی کے آغاز سے ہی شروع ہوگئی۔ روزانہ نماز عشاء کے بعد خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام کی کلاس لگائی جاتی۔ ہر جمعہ کے روز نماز تہجد کا انتظام کیا گیا اور خصوصی دروس دیئے گئے۔ خلافت جوبلی پر قربانی کے لئے تین بکرے خریدے گئے۔ ایک بکرا 27 مئی سے قبل جمعہ کے روز صدقہ کیا گیا اور غرباء و مستحقین میں گوشت تقسیم کیا گیا۔ جبکہ دو بکرے مورخہ 27 مئی کو صدقہ کئے گئے۔ خلافت جوبلی کے لئے بیت الذکر کو باقاعدہ رنگ وسفیدی کر کے جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا۔ مورخہ 27 مئی کے دن کا بابرکت آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ درس اور نماز فجر کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ ایم ٹی اے پروگرام کا اجتماعی پروگرام بیت الذکر میں ہی ہوا اور تمام احباب کرام میں ایک خاص جوش وخروش دیکھنے میں آیا اور سب عہد میں بھی شامل ہوئے۔ بعدازاں احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس جلسہ میں 214/افراد شریک ہوئے۔

راہوالی

جماعت احمدیہ راہوالی میں مورخہ 26 مئی کو اجتماعی روزہ رکھا گیا اور افطاری کا بھی اجتماعی انتظام کیا گیا۔ بعدازاں بیت الذکر کو خدام واطفال نے بینرز، جھنڈیوں اور غباروں سے مزین کیا۔ مورخہ 27 مئی کے بابرکت دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا جس میں 70/افراد جماعت شریک ہوئے۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن، خلافت کی اہمیت اور برکات کے عنوان پر دیا گیا۔ اس موقع پر بڑا جانور خرید کر اس کی قربانی کی گئی۔ نیز غرباء و مستحقین میں 5000 روپے بطور صدقہ تقسیم کئے گئے۔ نماز ظہر وعصر پر تمام احباب جماعت بیت الذکر میں جمع ہوئے اور نمازیں جمع کر کے ادا کی گئیں اور احباب جماعت کی نان اور گوشت کے سالن سے تواضع کی گئی۔ جس کے بعد ایم ٹی اے پروگرام شروع ہوا۔ بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے خطرے کے پیش نظر جنریٹر کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ تمام احباب جماعت نے انتہائی نظم وضبط کے ساتھ پیارے آقا کا خطاب سنا ایم ٹی اے دکھانے کے لئے چار ٹی وی سیٹوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ سب افراد جماعت نے عہدوفا میں بھی شرکت کی۔ آخر میں حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر کل حاضری 386 رہی۔

تلونڈی موسیٰ خان

جماعت احمدیہ تلونڈی موسیٰ خان میں دن کا آغاز نماز تہجد کے ساتھ ہوا جس میں 150/افراد جماعت حاضر تھے۔ نماز فجر کے بعد خلافت کی برکات پر درس ہوا اور پھر اجتماعی دعا کی گئی۔ دعا کے بعد دو بکرے صدقہ کئے گئے۔ مقامی خلافت سیمینار دن 11 بجے شروع ہوا جس میں خلافت کے متعلق ترانے، نظمیں اور تقاریر کی گئیں۔ اس کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ سہ پہر 3 بجے تمام جماعت پیارے آقا کا خطاب سننے کے لئے دوبارہ بیت الذکر میں جمع تھی۔ پیارے آقا کے خطاب کو ہر فرد جماعت نے بہت انہماک سے سنا اور دیکھا اور بعدازاں عہد وفا میں بھی شامل ہوئے۔ خطاب اور عہد کے بعد احباب میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ اس پروگرام میں کل حاضری 185 رہی۔

فیروز والہ

جماعت احمدیہ فیروزوالہ میں 27 مئی کا دن نماز تہجد کے اجتماعی انتظام سے شروع ہوا جس میں انصار، خدام اور اطفال نے بھرپور شرکت کی۔ لجنات نے گھروں میں نماز تہجد ادا کی۔ نماز فجر کے بعد برکات خلافت پر درس ہوا اور اجتماعی دعا ہوئی۔ دو بکرے صدقہ کئے گئے۔ احباب جماعت نے انفرادی طور پر بھی صدقات دیئے۔ ایک گھر نے زردہ پکا کر تقسیم کیا۔ حضور انور کا خطاب تمام احباب جماعت نے بیت الذکر میں سنا اور عہدوفا میں شریک ہوئے۔ حضور کے خطاب کے بعد کھانا پیش کیا گیا اور مٹھائی پیش کی گئی۔ اس بابرکت پروگرام میں تمام احباب جماعت شریک ہوئے۔ 27 مئی کی رات کو بیت الذکر میں چراغاں بھی کی گیا اور انفرادی طور پر ہر گھر نے بھی چراغاں کیا۔

انوئیکے

جماعت احمدیہ انوئیکے میں بھی خلافت جوبلی پروگرام کا اجتماعی انعقاد ہوا۔ 27 مئی کے دن کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے ہوا جس میں 15/افراد جماعت حاضر تھے۔ پیارے آقا کے خطاب کے لئے احباب سہ پہر 3 بجے تک جمع ہو گئے اور خطاب سے مستفید ہوئے اور عہدوفا میں بھی شریک ہوئے۔ بعدازاں تمام افراد جماعت میں کھانا بھی تقسیم کیا گیا۔ پروگرام میں تمام احباب جماعت نے شرکت کی۔

احسن آباد

جماعت احمدیہ احسن آباد میں جشن تشکر کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جس کے بعد نماز فجر ادا کی گئی اور درس دیا گیا۔ جماعت کی طرف سے ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ پیارے آقا کے خطاب کے لئے تمام احباب جماعت ایک جگہ جمع ہوئے اور حضور انور کا تاریخ ساز خطاب سنا اور عہد میں بھی شامل ہوئے۔ حضور انور کے خطاب کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی اور چائے پیش کی گئی۔

سیچ کالر

مورخہ 27 مئی 2008ء کو جماعت احمدیہ سیچ کالر میں دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جس میں 55/افراد نے شمولیت اختیار کی۔ نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ سہ پہر 3 بجے تمام افراد جماعت نے حضور انور کا روح پرور خطاب دیکھا اور عہدوفا میں بھی شریک ہوئے۔ اس پروگرام میں تمام احباب جماعت نے بھی شرکت کی۔ خطاب کے وقت جنریٹر کا بھی انتظام تھا۔ ایک بکرا صدقہ اور ایک بکرا قربانی کے لئے ذبح کیا گیا۔

جبوکی

جماعت احمدیہ جبوکی میں 27 مئی کا بابرکت آغاز نماز تہجد سے ہوا جس میں 45/افراد شامل ہوئے۔ دوپہر کو حضور انور کے خطاب سے پہلے احباب جماعت کو کھانا دیا گیا اور خطاب کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ پیارے آقا کے خطاب کو تمام احباب جماعت نے بہت انہماک سے سنا اور عہد وفا میں بھی شریک ہوئے۔اس پروگرام کے علاوہ ایک بکرا صدقہ دیا گیا اور -/1500 روپے بطور صدقہ دیئے گئے۔

گرمولہ ورکاں

جماعت احمدیہ گرمولہ ورکاں میں 27 مئی سے قبل ذیلی تنظیموں نے اپنے سیمینار نے منعقد کئے اور جماعتی سطح پر بھی خلافت سیمینار منعقد کیا گیا۔ 27 مئی کی تقریبات کے لئے خدام واطفال نے وقارعمل کے ذریعے بیت الذکر اور محلے کی صفائی کی۔ بیت الذکر میں ڈسٹمپر کیا گیا اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ 26 مئی کو اجتماعی طور پر نفلی روزہ رکھا گیا اور 26 اور 27 مئی کی شب چراغاں بھی کیا گیا۔ اس کے لئے ہر گھر کو 18، 20 دیے جماعت کی طرف سے تقسیم کئے گئے۔ 27 مئی کو نماز تہجد سے آغاز کیا گیا، نماز فجر کے بعد خلافت کے موضوع پر درس دیا گیا اور اجتماعی دعا کرائی گئی۔ بعد میں ایک بکرا صدقہ دیا گیا جس کا گوشت مستحقین میں تقسیم کیا گیا۔حضور انور کا خطاب سننے کے لئے 2 بجے احباب بیت الذکر میں پہنچ گئے۔ بیت الذکر میں دو TV سیٹ اور جنریٹر کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔تمام احباب نے بے حد نظم وضبط کے ساتھ پیارے آقا کا خطاب سنا اور عہد خلافت میں شامل ہوئے۔اس پروگرام کی کل حاضری 366 رہی۔ 28 مئی کی صبح خلافت جوبلی پروگرام کے کامیاب انعقاد پر شکرانے کے طور پر اجتماعی نماز تہجد ادا کی گئی۔

مسلم آباد مجوچک

جماعت احمدیہ مسلم آباد مجوچک کی چھوٹی سی جماعت نے بھی خلافت جوبلی کا انعقاد بہت جوش و خروش سے کیا گیا۔ 26 مئی کو تمام بالغ افراد جماعت نے روزہ رکھا۔ 27 مئی کو پروگرام کا آغاز نماز تہجد کے ساتھ ہوا۔ پھر نماز فجر ادا کی گئی اور خلافت کی برکات پر درس دیا۔ بعدازاں صدقہ کا بکرا ذبح کیا گیا۔حضرت اقدس کا خطاب سننے کے لئے تمام احباب جماعت موجود تھے۔حضور انور کے روح پرور خطاب اور عہد وفا نے افراد جماعت کے دلوں میں روحانی تسکین عطا فرمائی۔حضور انور کے ساتھ دعا میں شامل ہونے کے بعد نماز مغرب وعشاء جمع کی گئیں اور حاضرین کو کھانا تقسیم کیا گیا۔

تتلے عالی

جماعت احمدیہ تتلے عالی میں 26 مئی کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور تمام بالغ احباب جماعت نے روزہ رکھا۔ 27 مئی کو عالمی تقریبات میں شمولیت کے لئے تمام احباب جماعت صدر جماعت کے گھر پر جمع ہوئے نماز ظہر وعصر سے قبل حاضرین کی ضیافت کی گئی۔ بعدازاں نماز ظہر وعصر جمع کی گئی۔ پیارے آقا کا خطاب براہ راست دیکھنے کا انتظام موجود تھا۔ تمام احباب نے انتہائی انہماک سے پیارے آقا کا خطاب سنا اور عہد وفا میں بھی شامل ہوئے۔ دعا کے بعد اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر 100/افراد جماعت موجود تھے۔صدقہ بکرا کی رقم مرکز سلسلہ میں جمع کرائی گئی۔

نوشہرہ ورکاں

جماعت احمدیہ نوشہرہ ورکاں میں مورخہ 27 مئی کی صبح اجتماعی نماز تہجد ادا کی گئی جس میں جماعت کے سارے مردوزن اور بچے شریک تھے۔نماز تہجد کے بعد نماز فجر ادا کی گئی اور بچوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ جماعتی طور پر مبلغ -/1100 روپے صدقہ دیا گیا۔ دوپہر کے کھانے کے لئے میٹھے اور نمکین چاول تیار کئے گئے اور احباب کی تواضع کی گئی۔ تمام احباب نے اجتماعی طور پر حضور کا خطاب سنا اور عہد کیا۔

سادھوکی

جماعت احمدیہ سادھوکی میں باقاعدہ تقریبات 26 اور 27 مئی کی درمیانی شب چراغاں سے ہوا۔ 27 مئی کی صبح نماز تہجد اجتماعی طور پر ادا کی گئی۔نماز فجر کے بعد درس ہوا۔ باقاعدہ پروگرام کا آغاز صبح 11 بجے ہوا۔ بیت الذکر کو مکمل طور پر سجایا گیا تھا اور سیکیورٹی کا انتظام بھی تھا۔ مقامی سیمینار میں آغاز تلاوت سے کیا گیا خلافت پر ترانہ پیش کیا گیا اور پھر مقررین نے خلافت کے موضع پر روشنی ڈالی۔اس بابرکت موقع پر مقامی جماعت نے 2 بکروں کی قربانی دی۔ تمام احباب نے مل کر گھروں کو چراغوں سے روشن کیا۔ تقریباً 3 بجے تمام احباب جماعت نے مل کر کھانا بیت الذکر میں ہی کھایا۔ بعدازاں پیارے آقا کا خطاب بیت الذکر میں سب نے مل کر سنا اور عہد وفا میں بھی شامل ہوئے۔لوڈ شیڈنگ سے بچنے کے لئے جنریٹر کا انتظام بھی تھا۔ اس پروگرام میں تمام مقامی احباب جماعت موجود تھے۔

علی پور چٹھہ

جماعت احمدیہ علی پور چٹھہ میں 4 سینٹرز بنائے گئے۔ جہاں پر 27 مئی کو احباب جماعت کو پروگرام میں شامل ہونا تھا۔لہذا 27 مئی کو مرد اور خواتین کی کل 115 تعداد نے یہ پروگرام دیکھا اور عہد میں بھی شامل ہوئے۔ اس دوران مٹھائی اور مشروبات سے احباب کی تواضع کی گئی۔

مدرسہ چٹھہ

جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھہ میں بھی خلافت جوبلی کی تیاری کافی عرصہ قبل شروع کی گئی۔ بیت الذکر میں نئی دریاں اور چٹائیاں بھی ڈالی گئیں اور جھنڈیوں اور چراغاں سے بیت الذکر کو مزین کیا گیا۔غربا میں کھانا تقسیم کیا گیا اور 3 بکروں کی قربانی بھی دی گئی۔ پروگرام کے لئے ایک جنریٹر کا انتظام بھی کیا گیا۔ حضرت اقدس کا خطاب تمام احباب جماعت نے سنا اور نئی صدی کے عہد نے احباب جماعت کے دلوں میں اطاعت کی ایک نئی لہر پھونک دی۔ اس پروگرام میں جماعت کے تمام افراد شریک ہوئے۔ اس سے اگلے روز مورخہ 28 مئی کو لجنات نے پروگرام کیا۔

سلہو کی چٹھہ

جماعت احمدیہ سلہو کی چٹھہ میں 27 مئی کا دن بھی احباب جماعت کے لئے عید کا سماں پیدا کر رہا تھا۔ اس روز غریبوں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ بچوں کو نئے کپڑے پہنائے گئے۔نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور اس دن کی اہمیت کو بچوں میں اجاگر کیا گیا۔حضور انور کا براہ راست خطاب تمام احباب جماعت نے بڑی توجہ سے سنا اور اس کیفیت کا اظہار کیا کہ ایم ٹی اے کی برکت سے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ تمام دنیا کے احمدی احباب ایک گھر میں بیٹھے ہیں اور خوشیاں منا رہے ہیں۔

رسولنگر

جماعت احمدیہ رسولنگر میں بھی 27 مئی کو احباب جماعت نے بڑی دلچسپی کے ساتھ ایم ٹی اے کی نشریات کو سنا اور پیارے آقا کے ساتھ نئی صدی کا عہد باندھا۔ بعد میں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے متبادل جنریٹر کا انتظام بھی موجود تھا۔

بھڑی چٹھہ

جماعت احمدیہ بھڑی چٹھہ میں 27 مئی کی صبح نماز تہجد کا انتظام کیا گیا اور اجتماعی دعا ہوئی۔ اس روز عید کا سماں تھا۔ بچوں نے نئے کپڑے پہنے اور مٹھائی تقسیم کی۔ ایم ٹی اے کا انتظام 2 سینٹرز پر تھا۔حضور انور کے خطاب کے موقع پر تمام احباب جماعت موجود تھے۔ بعدازاں تمام حاضرین میں کھانا تقسیم کیا گیا اور کچھ مستحقین کے گھر بھی بھجوایا گیا۔

حافظ آباد

مورخہ 9 مئی 2008ء کو جماعت ہائے احمدیہ ضلع حافظ آباد کو خلافت سیمینار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ تھے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک ونظم سے ہوا۔مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب، مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب اور مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب نے تقاریر کیں۔نماز جمعہ مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب نے پڑھایا۔ پھر مکرم امیر صاحب کی تقریر ہوئی۔ اس تقریر کے بعد دعا کرائی گئی۔ اس پروگرام میں کل 250 حاضری رہی۔اس پروگرام کے ساتھ ایک نمائش کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔

اونچا مانگٹ

مورخہ 11/اپریل 2008ء کو اونچا مانگٹ میں جلسہ خلافت جوبلی منعقد کیا گیا۔اس پروگرام میں مہمان خصوصی مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی تھے۔ پروگرام کا آغاز 11 بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔نظم کے بعد مکرم ارشاد احمد انور صاحب نے وصیت کے موضوع پر تقریر کی۔ دیگر مقررین میں مکرم مربی صاحب ضلع، مکرم حافظ عبدالحلیم اور مکرم عبدالباسط صاحب شامل تھے۔ آخری کلمات سے مکرم مغفور احمد منیب صاحب نے نوازا۔

پروگرام کی کل حاضری 598 رہی۔

نومبائعین ضلع حافظ آباد کا جلسہ

مورخہ 21 مارچ 2008ء کو ضلع حافظ آباد میں تربیتی جلسہ منعقد ہوا جو تینوں تنظیموں کی کوشش سے منعقد ہوا۔ نومبائعین کی شمولیت کے لئے ان کو ٹرانسپورٹ بھی مہیا کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی قائد تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد افتتاحی خطاب مہمان خصوصی نے کیا۔

اس کے بعد مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر اور ندا کا مقابلہ ہوا۔ جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں گولہ پھینکنا، رسہ کشی اور 100 میٹر کی دوڑ شامل تھی۔ مقابلہ جات کی بعد تعارفی تقاریر کی گئیں۔ نماز جمعہ مکرم امیر صاحب ضلع نے پڑھائی پھر مکرم مربی صاحب ضلع نے تقریر کی۔تمام حاضرین کو کھانا دیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر اعزاز پانے والے نومبائعین میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

اس پروگرام میں 140 نومبائعین حاضر تھے۔

دماغ کیسے کام کرتا ہے؟

دماغ دو نصف حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ دایاں اور بایاں۔ عموماً بائیں حصے کا ہی زیادہ کام ہوتا ہے کیونکہ یہ ہماری سوچنے سمجھنے کی صلاحیت اور بولنے کے عمل کا ذمہ دار ہے۔ جبکہ دایاں حصہ تخلیقی خیالات پیدا کرتا ہے۔ دماغ کے تین بڑے جز ہیں۔ سب سے بڑا جز سیریبرم (Cerebrum) دو حصوں پر مشتمل ہے۔ جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ دماغ کی پچھلی طرف سیر یبلم (Cerebellum) کے بھی دو حصے ہیں۔ ''تنا'' کہلانے والا حصہ دماغ کو حرام مغز کے ساتھ جوڑتا ہے۔ تمام جانوروں میں انسان کا دماغ سب سے زیادہ پیچیدہ ہے جس کے باعث انسان کے لئے غور وفکر کرنا، گفتگو کے ذریعہ آپس میں رابطہ کرنا اور لکھنا ممکن ہوتا ہے۔ انسانی دماغ کا وزن باقی جسم کے ساتھ تناسب میں بھی دیگر تمام جانوروں کی نسبت زیادہ ہے۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 95887 میں کاملہ نویدہ

بنت طاہر الرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک حکم داد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاملہ نویدہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر الرحمٰن وصیت نمبر 52535۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر خورشید احمد ولد ماسٹر عبدالرحمٰن

مسل نمبر 95888 میں عارفہ حبۃ الرحمٰن

بنت طاہر الرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک حکم داد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ حبۃ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر الرحمٰن وصیت نمبر 52535۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر خورشید احمد ولد ماسٹر عبدالرحمٰن

مسل نمبر 95889 میں فریضہ اخلاق

زوجہ وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور کالونی سیکٹر۔ ون راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریضہ اخلاق۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد ناصر احمد

مسل نمبر 95890 میں وسیم احمد

ولد محمد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور کالونی سیکٹر۔ ون راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد صوفی محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد ولد قریشی طاہر احمد ناصر

مسل نمبر 95891 میں امتہ الحکیم

زوجہ محمد اعجاز خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورگاہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 تولہ مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (3) سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحکیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عبداللہ ریحان ولد ملک ولایت خان ریحان۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد زبیر شاہد ولد محمد رفیق خان

مسل نمبر 95892 میں بشریٰ عارف

زوجہ عارف محمود قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورگاہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 16 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ سوا نو ایکڑ واقع چک نمبر 35 سرگودھا مالیتی -/2800000 روپے (4) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ عارف۔ گواہ شد نمبر 1 عارف محمود ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عبداللہ ریحان ولد ملک ولایت خاں ریحان

مسل نمبر 95893 میں بشریٰ ملک

زوجہ بشارت احمد قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورگاہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ملک گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عبداللہ ریحان ولد ملک ولایت خان ریحان۔ گواہ شد نمبر 2 میجر (ر) محمد زبیر شاہد ولد محمد رفیق خان

مسل نمبر 95894 میں اشعر احمد

ولد فاروق احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اللہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشعر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عارف احمد داؤد ولد داؤد احمد مہار۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان

مسل نمبر 95895 میں رخسانہ کوثر

زوجہ حفیظ احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/192000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد خان ولد محمد صدیق خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان

مسل نمبر 95896 میں ریحانہ وحید

زوجہ وحید احمد یوسف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/115000 روپے (2) حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ وحید گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 95897 میں ناہیدہ سلطانہ ملک

بیوہ محمد اکرام خالد (مرحوم) قوم اعوان پیشہ تدریس عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے (2) سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/150000 روپے (3) مشترکہ جائیداد برقبہ 1 کنال (4) مشترکہ پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع فضائیہ ترنول مالیتی -/1300000 روپے (5) مشترکہ پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع وڑدن ہاؤسنگ سوسائٹی مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/360000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہیدہ سلطانہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک ولد ملک محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طلحہٰ ملک ولد ملک محمد افضال اظہر

مسل نمبر 95898 میں محمد عطاء العلیم

ولد عبدالرحیم خالد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عطاء العلیم۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 الاکرام آصف ولد شفیق احمد خان

مسل نمبر 95899 میں عمران نصیر

ولد نصیر احمد قریشی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نیاریاں نبی چوک راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد وسیم وصیت نمبر 46164۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر خورشید احمد ولد ماسٹر عبدالرحمٰن

مسل نمبر 95900 میں منیب احمد خان

ولد طاہر خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملہور راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد عبدالحمید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد ملک عبدالسلام

مسل نمبر 95901 میں میاں سعود احمد

ولد میاں محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں سعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں محمود احمد ولد میاں محمد عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 2 میاں مسعود احمد ولد میاں محمد عبدالقیوم

مسل نمبر 95902 میں حمیدہ بیگم

بیوہ میاں عبدالقیوم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1285 روپے ماہوار بصورت پنشن (خاوند کی) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 سیدہ عطاء الواحد رضوی ولد سید عبدالباقی رضوی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمود احمد ولد میاں عبدالقیوم (مرحوم)

مسل نمبر 95903 میں عائشہ اعلیٰ

زوجہ عبدالاعلیٰ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولہ مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ اعلیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ ولد محمد عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد ولد محمد عبدالسمیع

مسل نمبر 95904 میں قدسیہ رحیم

زوجہ عبدالرحیم قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 7 تولہ مالیتی -/105000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع لاہور مالیتی -/7000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ رحیم۔ گواہ شد نمبر 1 علی عزیز احمد ولد ملک عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد ملک عبدالرحیم

مسل نمبر 95905 میں رابعہ عمیر

زوجہ عمیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 25 تولے مالیتی -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ عمیر۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد وصیت نمبر 28884 گواہ شد نمبر 2 علی عزیز احمد وصیت نمبر 38926

مسل نمبر 95906 میں محمد ظفر اللہ بلوچ

ولد یار محمد قوم لسکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظفر اللہ بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر الدین قمر ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 95907 میں ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی

ولد مختار احمد قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ساہیوال روڈ ربوہ مالیتی -/300000 روپے (2) 1 عدد پلاٹ برقبہ 4 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر الدین قمر ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 95908 میں آسماء الیاس

بنت محمد الیاس قوم جٹ پیشہ......عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسماء الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد الیاس ولد مختار احمد

مسل نمبر 95909 میں کشور الیاس

بنت محمد الیاس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر الدین قمر ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 95910 میں طاہرہ الیاس

بنت محمد الیاس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر الدین قمر ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 95911 میں ثناء شعیب

زوجہ رانا شعیب حیدر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 091-193 گرام مالیتی -/341796 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء شعیب۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شعیب حیدر وصیت نمبر 25267۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ وقاص احمد ولد محمد انور

مسل نمبر 95912 میں محمد ناصر گھمن

ولد محمد حیدر گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ناصر گھمن۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شعیب حیدر ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ وقاص احمد وصیت نمبر 42069

مسل نمبر 95913 میں انیس احمد

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شعیب حیدر وصیت نمبر 65267 گواہ شد نمبر 2 احتشام احمد بٹ ولد ریاض احمد بٹ

مسل نمبر 95914 میں بشیراں بیگم

بیوہ نصیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالنصر غربی اقبال ربوہ مالیتی -/1700000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/11888 روپے (3) نقد رقم بصورت اکاؤنٹ مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آصف شہزاد ولد محمد یوسف بھٹی

مسل نمبر 95915 میں عائشہ نعیم

بنت نعیم الدین احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد رزاق ولد نعیم الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم الدین احمد ولد نعیم الدین احمد

مسل نمبر 95916 میں محسن احمد

ولد محمد امین ٹھیکیدار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ شیخ ظافر احمد ولد محمد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 95917 میں شبیر احمد شاہ

ولد سید غلام محمد شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع دارالعلوم غربی صادق مالیتی -/4800000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 6 مرلہ واقع کہکشاں کالونی کا 1/2 حصہ مالیتی -/300000 روپے (3) نصرت جہاں کالونی میں پلاٹ برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد میاں نظام الدین مرحوم۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 95918 میں ملک فرحان احمد

ولد ملک رفاہ الدین قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود ولد محمود احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شکور احمد ولد رانا منیر احمد

مسل نمبر 95919 میں ملک محمد نصر اللہ

ولد ملک احیاء الدین قوم ملک پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد نصر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عبداللہ وصیت نمبر 61130۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 95920 میں ملک رضوان محمود

ولد ملک داؤد احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک رضوان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود ولد محمود احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 95921 میں بلال احمد خان

ولد رانا اعجاز احمد خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد عزیز الرحمٰن خالد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 95922 میں سلیم احمد شاہد

ولد مبارک احمد چوہان قوم راجپوت چوہان پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد عامر ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 95923 میں عادل خلیل

ولد خلیل احمد قوم ڈھلو پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود ولد محمود احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 95924 میں لبید احمد

ولد سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد ممتاز علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید ولد مرزا محمد عبداللہ

مسل نمبر 95925 میں کوکب منیر

بنت قاضی منیر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/133400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوکب منیر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547 گواہ شد نمبر 2 محمد اشتیاق انور جاوید ولد صوبیدار راجہ محمد شریف

مسل نمبر 95926 میں عارفہ اقبال

زوجہ مقصود الٰہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے سات تولہ مالیتی -/140000 روپے (2) حق مہر بصورت طلائی زیور بوزن 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد طارق ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود الٰہی ولد منور احمد طارق

مسل نمبر 95927 میں احسن حفیظ

ولد قاضی عبدالحفیظ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد وصیت نمبر 31908 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 95928 میں نعمان افضل

ولد محمد افضل قمر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان افضل۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المحسن شاد ولد عبدالخالق شاد

مسل نمبر 92929 میں عرفان شریف

ولد شریف احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان شریف۔ گواہ شد نمبر 1 نور الٰہی بشیر وصیت نمبر 31247۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 95930 میں رانا وقاص احمد

ولد رانا ممتاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد۔ راناوقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نورالٰہی بشیر وصیت نمبر 31247۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 95931 میں بشریٰ ریاض

زوجہ ریاض احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیرالدین پارک تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد جائیداد مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 نصیراحمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ظفر ولد رحمت علی (مرحوم)

مسل نمبر 95932 میں ناصرہ بشیر

بیوہ بشیراحمد طاہر (مرحوم) قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 توقیراحمد وصیت نمبر 47918 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 95933 میں سید شکیل احمد بخاری

ولد سید مبشراحمد قوم سید بخاری پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید شکیل احمد بخاری۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد وصیت نمبر 31908۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 95934 میں منیراحمد چوہدری

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع سبزہ زار لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیراحمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 نصیراحمد وصیت نمبر 36943۔ گواہ شد نمبر 2 علی عدنان منیر ولد منیراحمد چوہدری

مسل نمبر 95935 میں ناصرہ منیر

زوجہ منیراحمد چوہدری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 منیراحمد چوہدری ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 علی عدنان منیر ولد منیراحمد چوہدری

مسل نمبر 95936 میں علی عدنان منیر

ولد منیراحمد چوہدری قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی عدنان منیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیراحمد وصیت نمبر 36943۔ گواہ شد نمبر 2 منیراحمد چوہدری ولد چوہدری محمد ابراہیم

مسل نمبر 95937 میں علی رضوان منیر

ولد منیراحمد چوہدری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی رضوان منیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیراحمد وصیت نمبر 36943۔ گواہ شد نمبر 2 علی عدنان منیر ولد منیراحمد چوہدری

مسل نمبر 95938 میں محمد نعیم سیفی

ولد نوراحمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع جلال پارک لاہور مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم سیفی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف وصیت نمبر 76830۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ظفر ولد نوراحمد

مسل نمبر 95939 میں طاہرہ نعیم

زوجہ محمد نعیم سیفی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف وصیت نمبر 76830۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ظفر وصیت نمبر 61023

مسل نمبر 95940 میں انور شگفتہ

زوجہ حنیف احمد باجوہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت -/500 مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انور شگفتہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد کھوکھر ولد محمد صادق کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اﷲرکھا منور ولد محمد شریف

مسل نمبر 95941 میں ادریس احمد

ولد حنیف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد کھوکھر ولد محمد صادق کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اﷲرکھا منور ولد محمد شریف

مسل نمبر 95942 میں نادیہ حنیف

بنت چوہدری حنیف احمد قوم ہُندل پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیدیاں روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 30 تولے مالیتی -/735000 روپے (2) بینک بیلنس مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم حنیف ولد چوہدری حنیف احمد کلیم گواہ شد نمبر 2 چوہدری حنیف احمد ولد چوہدری حمیداحمد کلیم

مسل نمبر 95943 میں عمراحمد بھٹی

ولد اورنگ زیب بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمراحمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد کشمیری ولد خادم حسین۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد طلال ولد خادم حسین

مسل نمبر 95944 میں مرزانوید بیگ

ولد مرزا رشد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزانوید بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہراحمد ولد اسلام الدین۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد طلال ولد خادم حسین

مسل نمبر 95945 میں مبارکہ پروین

زوجہ تنویراحمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 40 گرام مالیتی -/79200 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5366 روپے ماہوار بصورت وظیفہ، تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 42080 گواہ شد نمبر 2 مستنصر احمد ولد محمد یوسف

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرمہ خالدہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم میاں نصیر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری چھوٹی بہن مکرمہ طاہرہ راشد صاحبہ فیصل آباد کی خوشدامن محترمہ سعیدہ مجید صاحبہ کی اینجیو پلاسٹی 22 جنوری 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ہوئی ہے جو کہ اللہ کے فضل سے کامیاب رہی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور صحت وسلامتی والی فعال بابرکت زندگی سے نوازے۔ آمین

مکرم رانا خورشید اختر صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پوتی سمیعہ اعجاز عمر 5 سال کا مورخہ 23 جنوری 2009ء کو موٹر سائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہوگیا جس کی وجہ سے بچی کے سر پر چوٹیں آئیں اور جبڑے کی ہڈی فریکچر ہوگئی ہے بچی تین دن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل رہی اور اب جبڑے کا آپریشن اسلام آباد کمپلیکس میں 30 جنوری کو متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو جلد از جلد کامل شفا عطا کرے اور آپریشن کے بعد کی ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ثاقب عمر مرزا صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیک بون (Back Bone) اور ڈسک میں شدید درد ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ مبشرہ خان صاحبہ دختر مکرم حمید اللہ خان صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سی یو شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔ انجیو گرافی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پتہ درکار ہے

مکرم شہزاد علی صاحب ولد مکرم عبدالباسط صاحب آف کراچی وصیت نمبر 50630 پاکستان سے جرمنی شفٹ ہوئے ہیں وہ خود یا ان کے کوئی عزیز یہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر ان کے موجودہ ایڈریس / فون نمبر سے نظارت بہشتی مقبرہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ (چناب نگر) کو مطلع کریں تا ان سے رابطہ ممکن ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

تقریب آمین

مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ دارالضیافت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی نگارش منصور نے خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس کی تقریب آمین مورخہ 23 جنوری 2009ء کو بعد از نماز عصر کی گئی۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو قرآن کریم کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے والی بنائے اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم شیخ مظفر احمد صاحب دنیا پور تحریر کرتے ہیں۔

میری پوتی عزیزہ نیرہ مشتاق بنت مکرم شیخ قمر احمد مشتاق صاحب نے تقریباً 6 سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 27 دسمبر 2008ء کو بیت المسرور دنیا پور میں بچی کی آمین کی تقریب کا انعقاد محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد کی صدارت میں ہوا۔ احباب جماعت کی خدمت میں بچی کے نیک، صالحہ اور تعلیم قرآن پر عمل پیرا ہونے والی بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ امسال انٹر ڈسٹرکٹ لیول پر سالانہ علمی ادبی مقابلہ جات جھنگ میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد اب بورڈ لیول پر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی حاصل کی ہے۔ ادارہ ہذا کی طالبات نے درج ذیل مقابلہ جات میں بالترتیب پوزیشنز حاصل کیں ہیں۔ جو کہ ہمارے ادارے کے لئے اعزاز کی بات ہے۔

اردو مباحثہ (حمایت) میں حناء ارشد اٹھوال بنت ارشد علی اختر صاحب اٹھوال (8th A) نے دوسری پوزیشن، نرمین مریم بنت مظفر احمد صاحب (10Th A) نے اردو مباحثہ (مخالفت) میں دوسری اور پنجابی ٹاکرا میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

احباب جماعت سے ادارہ کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کے ساتھ ان بچیوں کو اور ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

نکاح

مکرم عبدالستار صاحب امیر سیالکوٹ شہر تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عمیر ستار صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر کے نکاح کا اعلان مکرمہ عفیفہ سفیر صاحبہ بنت مکرم سفیر احمد صاحب امین جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کے ساتھ مورخہ 9 جنوری 2009ء کو بیت الذکر کبوتراں والی سیالکوٹ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ مکرم عمیر ستار صاحب مکرم ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب کے پوتے اور مکرم محمد شفیع صاحب صراف کے نواسے ہیں۔ جبکہ مکرمہ عفیفہ سفیر صاحبہ مکرم محمد شفیع صاحب صراف کی پوتی اور مکرم مستری محمد حسین صاحب درویش قادیان کی نواسی ہیں۔ اس نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم لئیق احمد بھٹی صاحب ولد مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب بھٹی مرحوم سیکرٹری وصایا سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 5 دسمبر 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے اس کا نام حسیب احمد عطا فرمایا ہے جو وقف نو میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالجبار صاحب کارکن سوئمنگ پول تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم محمود احمد صاحب ولد مکرم حبیب اللہ صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ مختصر علالت کے بعد 17 دسمبر 2008ء کو وفات پا گئے۔ مورخہ 18 دسمبر کو بعد نماز ظہر بیت المہدی میں مکرم قریشی قیصر محمود صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کروائی مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹیاں مکرمہ روبینہ لطیف صاحبہ اہلیہ مکرم لطیف احمد صاحب لندن، مکرمہ زرینہ منیر صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب ربوہ، مکرمہ رضیہ یاسر صاحبہ اہلیہ مکرم یاسر منصور صاحب لیہ، مکرمہ ثمینہ محمود صاحبہ، تین بیٹے خاکسار، مکرم محمد انوار صاحب لندن اور مکرم رحمٰن وقاص صاحب طالب علم فرسٹ ائیر چھوڑے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پاکستان رائٹرز گلڈ

پاکستان کے ادبی اداروں میں پاکستان رائٹرز گلڈ کا نام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس ادارے کا قیام 30 جنوری 1959ء کو کراچی میں عمل میں آیا اور بابائے اردو مولوی عبدالحق اس کے پہلے رکن بنے۔

پاکستان رائٹرز گلڈ کے قیام کے وقت اس کے اغراض ومقاصد یہ بتائے گئے تھے۔

(1) ایسے حالات واسباب کے فروغ کا اہتمام کرنا جو خیالات کے آزادانہ اظہار وابلاغ کے ضامن ہیں۔

(2) لکھنے والوں کے مفادات کو بحیثیت طبقہ تحفظ دینا تا کہ وہ پاکستانی ادب میں خدمات آزادی سے اور بلاخوف وخطر پیش کریں۔

(3) ارکان گلڈ کو ادبی تخلیقات کی اشاعت کے سلسلے میں مطلوبہ امداد اور سہولت مہیا کرنا۔

(4) پاکستانی تصانیف کو دنیا بھر میں متعارف کرانے کی غرض سے پاکستانی ادبی تخلیقات کی بیرون ملک طباعت واشاعت کا اہتمام کرنا۔

(5) ارکان پر مشتمل ادبی وفود کو غیر ممالک میں بھجوانے کا اہتمام کرنا۔

(6) کاپی رائٹ ایکٹ یا متعلقہ قانونی دفعات ایسی ترمیمات کی سفارش کرنا اور انہیں نافذ کروانا جن سے ادبی کاوشوں اور سرگرمیوں کے لئے حق الخدمت کو معاوضے کے طور پر مصنفوں کو حاصل ہونے والے مالی مفادات کو مکمل قانونی تحفظ مل سکے اور انہیں اظہار خیال کی مکمل آزادی کی ضمانت حاصل ہو سکے۔

(7)(الف) اسی قسم کے دیگر بین الاقوامی اداروں کے ساتھ الحاق قائم کرنا بشرطیکہ وہ ادارے سیاسی بنیاد پر قائم نہ ہوں اور وہ کسی طرح پاکستان کے قومی مفادات سے متصادم نہ ہوں (ب) ملک کے دوسرے ادبی اور ثقافتی اداروں کو اپنے ساتھ ملانا اور حسب ضرورت ان کی مالی اعانت کرنا۔

(8) گلڈ کے وسائل یا دیگر ذرائع سے ضرورت مند ادیبوں یا ان کے کنبوں کو مالی امداد مہیا کرنا۔

جب ان اغراض و مقاصد کے ساتھ پاکستان رائٹرز گلڈ کا قیام عمل میں آیا تو ان کی بڑی پذیرائی ہوئی۔ پاکستان کے طول وعرض کے تقریباً سبھی معتبر ادیب اور شاعر اس ادارے کے رکن بنے۔ رائٹرز گلڈ کے زیر اہتمام متعدد ادبی انعامات کا آغاز بھی ہوا۔ جو ملک کے سب سے بڑے اور سب سے اہم ادبی انعام قرار پائے۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اس تنظیم کی فعالیت کم ہوتی چلی گئی۔ ان دنوں یہ ادارہ برائے نام ہی زندہ ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

درخواست دعا

مکرم نصیر احمد بٹ صاحب کنزی ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اور بہنوئی مکرم احسان الحق صاحب مقیم جرمنی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے جس کی وجہ سے دونوں شدید زخمی ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معجزانہ طور پر صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم راشد احمد دھیڑوی صاحب انسپکٹر مال وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم شریف احمد صاحب دھیڑوی انسپکٹر مال وقف جدید ربوہ کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ اب طبیعت پہلے سے کافی بہتر ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرماوے اور کامل شفایابی سے نوازے۔ آمین

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ٹھیکیدار محمد یوسف صاحب راہوالی ضلع گوجرانوالہ کی دائیں آنکھ کا سفید موتیا کی وجہ سے گوجرانوالہ آئی ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆......☆......☆

خبریں

امریکہ کے ساتھ ڈرون حملوں پر کوئی مفاہمت نہیں پاکستان نے امریکی وزیر دفاع رابرٹ گیٹس کے بیان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی امریکہ کے ساتھ ڈرون طیاروں کے حملوں پر کوئی مفاہمت نہیں تاہم ہم القاعدہ اور طالبان کے خلاف لڑائی میں اس کے ساتھ قریبی تعاون چاہتے ہیں۔ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صرف آپریشنل سطح پر امریکہ کا ساتھ دے رہا ہے۔

امریکہ ہر قسم کی امداد بڑھائے صدر زرداری نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان کی ہر قسم کی امداد بڑھائی جائے۔ انہوں نے امریکی صدر بارک اوبامہ کی طرف سے پاکستان اور افغانستان کیلئے خصوصی ایلچی کی تقرری کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ رچرڈ ہالبروک پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور قابل قبول حل کے لئے کام کریں گے۔ صدر نے کہا کہ امریکہ پاکستان کی فوجی اور غیر فوجی امداد کو بڑھائے۔ صدر اوبامہ کو کانگرس پر پاکستان کے سوشل پروگرام کے لئے سالانہ ڈیڑھ ارب ڈالر کی امداد کی منظوری کے لئے دباؤ ڈالنا چاہئے۔

موجودہ عدلیہ سے نااہلی کی پرواہ نہیں، عوام نے اہل قرار دے دیا مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے کہا ہے کہ میں پوری قوم سے اپیل کرتا ہوں کہ پاکستان کی بقا اور اس کے تحفظ کے لئے اٹھ کھڑے ہوں اور وکلاء تحریک کو کامیاب بنا کر ثابت کر دیں کہ وہ ملک کی خودمختاری، امن وسلامتی اور انصاف کا بول بالا چاہتے ہیں۔ موجودہ عدلیہ مجھے لاکھ مرتبہ بھی نااہل قرار دے تو پرواہ نہیں، مجھے 16 کروڑ عوام نے اہل قرار دیا ہے۔ جب تک معاہدہ پورا نہیں ہوتا اور صدر وعدوں پر عمل نہیں کرتے ملک کا مستقبل روشن نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ میں پرامید ہوں کہ زرداری ملکی حالات کو مدنظر رکھ کر میثاق جمہوریت کا وعدہ ضرور نبھائیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔جنوری	
طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:42

زعفرانی

سردیوں میں فٹ رہیں

زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔
زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کرکے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300 روپے

NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

FD-10